علمی مضامین سلسلہ نمبر ۶۴

"اَلحامد ٹرسٹ" نزد جامعہ مدنیہ جدید رائیونڈ روڈ لاہور کی جانب سے شیخ المشائخ محدثِ کبیر حضرت اَقدس مولانا سیّد حامد میاں صاحب رحمة اللہ علیہ کے بعض اہم خطوط اور مضامین کو سلسلہ وار شائع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے جو تا حال طبع نہیں ہو سکے جبکہ ان کی نوع بنوع خصوصیات اس بات کی متقاضی ہیں کہ افادۂ عام کی خاطر اِن کو شائع کر دیا جائے۔ اسی سلسلہ میں بعض وہ مضامین بھی شائع کیے جائیں گے جو بعض جرائد واخبارات میں مختلف مواقع پر شائع ہو چکے ہیں تاکہ ایک ہی لڑی میں تمام مضامین مرتب ویکجا محفوظ ہو جائیں۔ (اِدارہ)

چند عملیات اَور وظائف جو ہر آدمی کو کرتے رہنا چاہیے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّابَعْدُ !

یہ زمانہ پُر آشوب اَور پُر فتن ہے۔ اِسی لحاظ سے مجھے خیال آیا کہ چند ایک باتیں جو اِس دَور کے لحاظ سے خاص طور پر ضروری ہیں عرض کروں اَور اِس اِعتبار سے کہ یہ مجلس قرآنِ پاک کی دَرس گاہ کی ہے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قرآنِ پاک ہی کے متعلق یہ اُمور ذکر کیے جائیں لہٰذا چند ایک آیتوں اَور سورتوں کی فضیلت تحریر کر رہا ہوں :

(۱) یہ زمانہ عقائد واَعمال میں بے راہ روی کا ہے اِس زمانہ میں اِنسان فتنوں سے بچا رہے اُس کے عقائد صحیح رہیں یہ ایک مسلمان کے لیے سب سے بڑی دولت ہے اِس کے لیے روزانہ صبح کو سورۂ کہف کی اِبتدائی دس آیتیں پڑھتے رہنی چاہئیں۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایسا شخص دَجال کے فتنہ اَور شر سے محفوظ رہے گا، اِس سے یہ بات واضح طرح سمجھ میں آرہی ہے کہ وہ آج کے دَور کے چھوٹے چھوٹے دَجالوں کے شر سے تو اِنشاء اللہ ضرور ہی بچا رہے گا۔ دسویں آیت کے ترجمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا کی رحمت اُس کے شاملِ حال رہے گی۔

(۲) ایک مسلمان کے لیے اِس سے بڑی نعمت کیا ہوگی کہ وہ قبر میں عذاب سے بچا رہے عذابِ قبر سے بچانے کے لیے حدیثِ پاک میں روزانہ رات کو دو سورتوں کا پڑھنا آیا ہے الم تنزیل السجدہ (پارہ ۲۱) اَور سُورۂ مُلک یہ دونوں یا دونوں میں سے ایک سورت پڑھتے رہنے سے اِنشاءاللہ مسلمان عذابِ قبر سے بچا رہے گا۔ جنابِ رسول اللہ ﷺ خود بھی پڑھا کرتے تھے۔

اِس سے یہ مطلب سمجھ میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس بندے کو برے کاموں سے بچائے رکھیں گے اَور اُسے توبہ کی توفیق ہوتی رہے گی، واللہ اعلم۔

(۳) ہم جس ایٹمی دَور سے گزر رہے ہیں اُس میں اگر عالمی جنگ چھڑ جائے تو زندہ بچ جانے والوں کو خوراک بھی نصیب نہ ہوگی، کھیتیاں تابکار ذَرّات کے اَثر سے زہر آلود ہو جائیں گی۔ کوئی حکومت کوئی عالمی تنظیم سنبھالا نہ دے سکے گی۔ ایسی حالت میں صرف خداوندِ قادر ہی رزق پہنچا سکے گا اِس لیے رات کو سورۂ واقعہ پڑھتے رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ اَبَدًا [1] کبھی اُسے فاقہ نہ آئے گا۔ یہ جملے حدیثِ پاک میں آئے ہیں۔

اِس سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ سورۂ واقعہ پڑھنے والا ایسی بیماری سے بھی بچا رہے گا جس میں وہ کھانے سے معذور ہو جائے اَور اِتنی بے روزگاری سے بھی کہ فاقہ کی نوبت آئے۔

یہ تینوں عمل نہایت سہل اَور کثیر المنفعت ہیں۔

آخر میں جنابِ رسالت مآب ﷺ کا تعلیم فرمودہ ایک عمل اَور عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سوتے وقت سُبْحَانَ اللّٰہ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۳ یا ۳۴ بار پڑھ کر سو یا کیجیے۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جنابِ رسول اللہ ﷺ سے فرمائش کی تھی کہ ایک خادم دے دیا جائے۔ آقائے نامدار ﷺ نے اُن کے پاس تشریف لے جا کر اُنہیں اَور سیّدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کو یہ کلمات پڑھنے کی ہدایت فرمائی اَور اِرشاد فرمایا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمَا مِنْ خَادِمٍ [2] یہ پڑھتے رہنا تمہارے لیے خادم سے بہتر ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی ناغہ ہی نہیں کیا۔

---

[1] مشکوۃ کتاب فضائل القرآن رقم الحدیث ۲۱۸۱ [2] مشکوۃ کتاب الدعوات رقم الحدیث ۲۳۸۷

اِرشادِ رسالتمآب ﷺ سے کہ یہ تمہارے لیے خادم سے بہتر ہے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ اِنہیں پڑھنے والا ہمیشہ اَپنا کام خود کرتے رہنے کے قابل رہے گا کیونکہ خادم سے بہتری تو اِسی میں ہے کہ وہ خادم کا محتاج ہی نہ ہو، اَپنا کام خود اَنجام دے سکے، تاحیات ہاتھ پاؤں چلتے رہیں اَور قوت بحال رہے کیونکہ یہ کلمات آپ نے تلقین ہی اِس طرح فرمائے ہیں کہ خادم مت لو یہ لے لو اِن کی برکت سے بغیر خادم کے خادم کا کام اَنجام پاتا رہے گا، واللہ اَعلم۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اَپنی رضا اَور فضل سے دُنیا اَور آخرت میں نوازتا رہے، آمین۔

حامد میاں غفرلہٗ

١٢ر مئی ١٩٨٣ء

جامعہ مدنیہ جدید کے فوری توجہ طلب ترجیحی اُمور

(١) مسجد حامد کی تکمیل

(٢) طلباء کے لیے دارالاقامہ (ہوسٹل) اور درسگاہیں

(٣) کتب خانہ اور کتابیں

(٤) پانی کی ٹنکی

ثواب جاریہ کے لیے سبقت لینے والوں کے لیے زیادہ اجر ہے۔ (ادارہ)